بسم اللہ الرحمن الرحیم

طلبہ کے جمع کردہ موبائلز میں خرابی آجائے تو ذمہ دار کون ہوگا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہاسٹل اور مدارس میں یہ قانون لگایا جاتا ہے، کہ تمام طلبہ اپنا موبائل جمع کروائیں، اس شرط پر کہ اگر موبائل ٹوٹے، یا خراب ہو، اس کا ذمہ دار وہ خود ہوگا، جبکہ طلبہ اس شرط پر راضی نہ ہونے کے باوجود جمع کروا دیتے ہیں، اب اس صورت میں اگر موبائل خراب ہو، یا ٹوٹے، تو اس کا ذمہ دار کون ہوگا؟

جواب

بیان کی گئی صورت میں مدرسے یا ہاسٹل کا ناظم، جس کے پاس موبائل فونز وغیرہ جمع رہیں گے، اس کی شرعی حیثیت امین کی ہے، اور امین کے پاس کوئی چیز امانت رکھوائی جائے، اور اس کی طرف سے کوئی تعدی وزیادتی نہ ہو، تو پھر اس پر تاوان لازم نہیں ہوتا، ورنہ ہوتا ہے۔ اس لیے اگرچہ انتظامیہ کی طرف سے یہ شرط لگا بھی دی جائے، کہ ہماری ذمہ داری نہیں، تو اس کی کوئی حیثیت نہیں، اگر اس کی حفاظت میں انتظامیہ کی کوتاہی ثابت ہو جائے، تو اس پر تاوان لازم ہوگا۔

درمختار میں ہے "أمانة لا تضمن إلا بالتعدي" ترجمہ: بلاتعدی امانت کے ہلاک ہونے پر ضمان لازم نہیں آتا۔ (الدرالمختار مع رد المحتار، جلد9، صفحہ 431، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "لا ضمان علی الامین الا بالتعدی" ترجمہ: امین پر صرف تعدی ہی سے ضمان لازم ہوتا ہے۔ (فتاوی رضویہ، جلد19، صفحہ154، رضا فاونڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے "دوسرے شخص کو اپنے مال کی حفاظت پر مقرر کر دینے کو ایداع کہتے ہیں اور اُس مال کو ودیعت کہتے ہیں جس کو عام طور پر امانت کہا جاتا ہے جس کی چیز ہے اُسے مودِع اور جس کی حفاظت میں دی گئی اُسے مودَع کہتے ہیں۔۔۔ ودیعت کا حکم یہ ہے کہ وہ چیز مودَع کے پاس امانت ہوتی ہے اُس کی حفاظت مودَع پر واجب ہوتی ہے اور مالک کے طلب کرنے پر دینا واجب ہوتا ہے۔ ودیعت کا قبول کرنا مستحب ہے۔ ودیعت ہلاک ہو جائے تو اس کا ضمان واجب نہیں۔" (بہار شریعت، جلد03، حصہ14، صفحہ 31، 32، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

"الموسوعة الفقهية الكويتية" میں ہے "قال الحنفية والشافعية والحنابلة، وهو أحد وجهين عند المالكية: إن شرط نفي الضمان فيما يجب ضمانه لا يسقطه" ترجمہ: حنفیہ، شافعیہ اور حنابلہ نے فرمایا، اور یہی مالکیہ کا بھی ایک موقف ہے کہ جہاں تاوان لازم ہوتا ہو، وہاں تاوان کی نفی کی شرط لگانے سے تاوان ساقط نہیں ہوتا۔ (الموسوعۃ الفقھیۃ الکویتیۃ، ج05، ص190، الکویت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نورالمصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5077

تاریخ اجراء: 24ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/11جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net